میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات،18رمضان، 1437ھ   23/06/2016   نمبر:PR16040

خلافت کی دعوت کو بدنام کرنا گناہ ہے

حکومت کا جھوٹ شائع کر کے میڈیا اپنی ساکھ خراب کرتا ہے

جس دن حزب التحریر ولایہ بنگلادیش نے مجرم حسینہ کی حکومت کو اپناخصوصی پیغام جاری کرکے ہلا کر رکھ دیا ، اس کے اگلے ہی دن ڈان اخبار نے ایک کھلے بہتان پر مبنی رپورٹ 18 جون 2016 کو شائع کی جس میں کہا گیا تھا کہ،" حزب التحریر (حریت کی جماعت) ایک بین الاقوامی عسکریت پسند گروہ ہے جسے بنگلادیش سمیت کئی ممالک میں کالعدم قرار دیا گیا ہے"۔ حزب التحریر پر عسکریت پسند گروہ ہونے کا الزام لگا کر ڈان اخبار نے اپنے پڑھنے والوں کے سامنے خود اپنی ساکھ خراب کی ہے کیونکہ اس سے قبل بھی حکومت کی جانب سے حزب کے خلاف ہونے والی الزام تراشی کی مہمات بری طرح سے ناکام ہوچکی ہیں اور اب پاکستان میں حزب التحریر ایک مشہور جماعت ہے ۔ اس قدر بری صحافت کی مثال قائم کرنے کے پانچ دن گزرنے جانے کے باجود ڈان کی ایڈیٹرز اب تک اپنے ہوش و حواس میں نہیں آئے ہیں کہ نا تو انہوں نے اپنی اس رپورٹ کو واپس لیا اور نہ ہی ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے میڈیا آفس سے رابطہ کرنے کی کوئی کوشش کی۔

حزب التحریر حکومت کی جانب سے میڈیا پر پڑنے والے شدید دباؤ سے باخبر ہے جس کے تحت حکومت اسلام کی دعوت کو اچھے انداز میں پیش کرنے سے منع کرتی ہے کیونکہ وہ اسے "دہشت گردی کی تعریف " اور "نفرت انگیز تقریر" قرار دیتی ہے۔ حزب التحریر اس بات سے بھی باخبر ہے کہ یہ دباؤ اس حد تک چلا جاتا ہے کہ حکومت کے غنڈے ان کے دفاتر کے چکر لگاتے ہیں اگر وہ اندرونی صفحات پر حزب التحریر کے مظاہرے کی ایک چھوٹی سے تصویر بھی شائع کردیں جبکہ اس کا کوئی اہم بیان شائع کرنا تو دور کی بات ہے۔ لیکن اس قسم کے حالات حکومت کی ایما پر جھوٹ شائع کرنے کا جواز نہیں بن سکتے جو دن رات اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسولﷺ کی نافرمانی کرتی ہے۔ اگر میڈیا خلافت کی دعوت کے حوالے سے اچھی بات نہیں کرسکتا تو کم از کم اس کے خلاف تو نہ بولے۔ رسول اللہﷺ نے فرمایا، **مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ** "جو بھی اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اچھا بولے ورنہ خاموش رہے"(مسلم و بخاری)۔

ہم میڈیا میں موجود اپنے بھائیوں اور بہنوں کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ منہج نبوت پر خلافت کا قیام بہت قریب ہے اور حکومت خود اس بات کا مشاہدہ کررہی ہے اور اسی وجہ سے بوکھلاہٹ میں خلافت کی دعوت کو بدنام کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ ہم میڈیا کے لوگوں سے یہ کہتے ہیں کہ وہ مجرم حکومت کے ساتھ کھڑے ہو کر خود اپنے ہاتھوں اپنی ساکھ خراب نہ کریں کیونکہ امت بغور دیکھ رہی ہے کہ وہ کون ہیں جو ان کے ساتھ اس دین کے لئے کھڑے ہیں جب اسے ہمنوائی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ وہ دن اب زیادہ دور نہیں جب میڈیا مجرم حکومت کی غلامی کی زنجیروں سے آزاد ہوجائے گا جو میڈیا کو دہمکیاں اور رشوت کی پیشکش کرتی رہتی ہے۔ وہ دن دور نہیں جب خلیفہ راشد آپ کو اور دیگر افراد کو اس بات کی دعوت دے گا کہ اسلام کی بنیاد پر اس کا احتساب کیا جائے تا کہ وہ سچائی پر پوری استقامت کے ساتھ کھڑا رہے اور اپنے رب کا اس حال میں سامنا کرسکے کہ وہ ، اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس سے راضی ہو۔ ہم آپ کے ساتھ اس دن کا انتظار کررہے ہیں جب ایمان والے اس نور کو بجھانے کے لئے کی جانے والی کوششوں کو مکمل طور پر ناکام ہوتا دیکھیں گے جسے بجھایا ہی نہیں جاسکتا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں، **يُرِيدُونَ أَن**

يُطۡفِـُٔواْ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفۡوَٰهِهِمۡ وَيَأۡبَىٰ ٱللَّهُ إِلَّآ أَن يُتِمَّ نُورَهُۥ "یہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں لیکن اللہ اپنے نور کو مکمل کیے بغیر ماننے والا نہیں"(التوبۃ:32)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس